سوال

(575) سمع اللہ اور ربنا ولک الحمد مقتدی اور امام دونوں کہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا امام اور مقتدی دونوں کو 'سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ' اور 'رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ' (دونوں کلمات) کہنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام تسمیع اور تحمید دونوں کو جمع کرے۔ صحیح حدیث میں ہے:

'اِنَّہٗ کَانَ حِینَ رَفَعَ رَأسَہٗ مِنَ الرَّکُوعِ، یَقُولُ: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ، رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ' سنن أبی داؤد، بَابُ افتِتَاحِ الصَّلَاةِ، رقم: ۷۴۳

''رسول اللہ ﷺ جب اپنا سر رکوع سے اُٹھاتے تو فرماتے: ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ۔''

اور مأموم صرف تحمید پر اکتفاء کرے۔ صاحب ''المرعاة'' فرماتے ہیں:

'وَلَیسَ فِی جَمعِ المَأمُومِ بَینَ التَّسمِیعِ، وَالتَّحمِیدِ حَدِیثٌ صَحِیحٌ صَرِیحٌ۔ قَالَ الحَافِظ: زَادَ الشَّافِعِیُّ، أَنَّ المَأمُومَ یَجمَعُھُمَا أَیضًا، لٰکِن لَم یَصِحُّ فِی ذٰلِکَ شَیئٌ' (۱/۶۳۷)

''مأموم کے لیے تسمیع اور تحمید کو جمع کرنے کی کوئی صحیح صریح حدیث موجود نہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے کہا ہے، کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے مزید بیان فرمایا ہے: کہ مقتدی دونوں کو جمع کرے، لیکن اس بارے میں کوئی صحیح شے وارد نہیں۔ لہٰذا وہ صرف تحمید پر اکتفاء کرے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 504